نُورٌ عَلٰی نُور

(تفسیر سورۃ النور)

استاذہ نگہت ہاشمی

کورس کا تعارف

1. اس کورس میں سورہ النور کا تفصیلی مطالعہ کیا جائے گا
2. معاشرتی زندگی، گھریلو زندگی اور تنظیمی زندگی کے آداب سکھائے جائیں گے
3. اللہ تعالیٰ کی ذات کی معرفت کی تعلیم دی جائے گی
4. معاشرتی زندگی کی اساس عفت و پاکدامنی کی بقا کے لیے اللہ تعالیٰ نے جو احکامات دیئے اور جن سزاؤں کا اعلان کیا ہے ان کی حقیقت کو سمجھا جائے گا

سورۃ النور

کورس کے تدریسی مقاصد

1. سورۃ النور سمجھنے میں مدد کرنا
2. سورۃ النور کی تفسیر سے متعارف کروانا
3. اسلام کے احکامات پر اعتراضات کے جوابات دینے کے قابل بنانا
4. مسلمانوں اور غیر مسلموں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کے مختلف طریقے سمجھانا
5. اسلامی عقیدے کے دلائل کو تسلیم کرنا سکھانا
6. سورہ النور کی تفسیر پر تدبر کرنا سکھانا
7. اس سورت سے سے اقدار، اخلاق و آداب اور تزکیہ سکھانا
8. معاشرتی زندگی کے آداب سکھانا
9. ایمان میں اضافہ کی حقیقت کو سمجھانا

سورۃ النور

کورس کے تدریسی نتائج

تفسیر سورہ النور کا کورس کرنے کے بعد طالب علموں کو اس قابل ہو جانا چاہیے کہ

1

زنا، بہتان، اور لعان کے احکامات اور ان کی حکمت کو سمجھ جائیں اور دوسروں کو سکھا سکیں

2

اللہ تعالیٰ کی آیات سے اسباق حاصل کرنا سیکھ سکیں اور دوسروں کو سکھا سکیں

3

معاف کرنے اور درگزر کرنے کی اہمیت کو سمجھ سکیں، ان کو عمل میں لا سکیں اور دوسروں کو سکھا سکیں

4

گھروں میں داخلے کے آداب سیکھ سکیں اور انہیں عمل میں لا سکیں

5

غض بصر، شرمگاہوں کی حفاظت اور حجاب کے احکامات سمجھ کر ان پر عمل کر سکیں اور دوسروں کو سکھا سکیں

6

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرنا سیکھ سکیں اور دوسروں کو سکھا سکیں

ماڈیولز کی کل تعداد

10

کوئز

ہر ماڈیول کے بعد
ایک کوئز ہو گا

کورس مکمل ہونے کے
بعد ایک کوئز ہو گا

کل 11 کوئز ہوں
گے

سورة النور

کتاب برائے ریفرنس

قرآناً عجبا

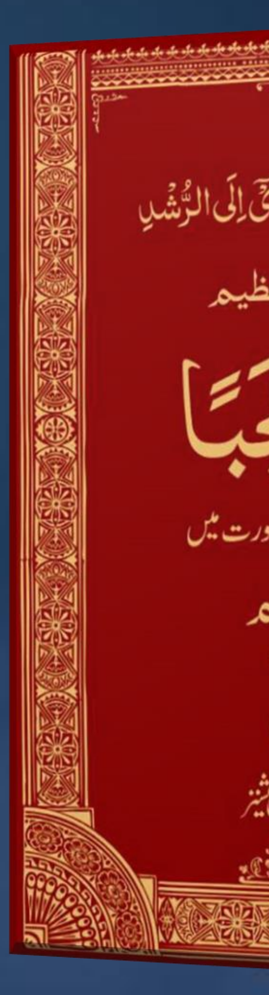

ماڈیول 1

عنوان	ماڈیول کا عمومی جائزہ
• رکوع نمبر:1 • آیت نمبر2-1	• سورہ النور کی اہمیت وفضیت • حد زنا اور زنا کی قباحتیں

انسانوں کے لیے ہدایت

سورۃ النور معاشرے کے اندھیروں اور
انسان کے اندر کے اندھیروں کو دور کرتی ہے

سورۃ النور

سورۃ النور کا نزول

قرآنِ حکیم کی ساری سورتیں اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہیں مگر سورۃ النور کے
بارے میں خاص طور پر کہا گیا ہے

کہ ہم نے اسے نازل کیا ہے

اس کا مقصد اس سورت میں بیان کردہ احکامات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے

زنا

مرد اور عورت کا جائز رشتہ نکاح کے
بغیر مباشرت کرنا زنا ہے

غیر شادی شدہ زانی کی سزا

زانیہ اور زانی غیر شادی شدہ ہوں جب کہ وہ آزاد، بالغ، اور صحیح
ہوش و حواس والے بھی ہوں تو ان کو سو کوڑے مارے جائیں

سورۃ النور

صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے ان دو اعرابیوں کے بارے میں روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ ! میں آپ سے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ آپ میرا فیصلہ کتاب اللہ سے کر دیں۔ دوسرے فریق نے جو اس سے زیادہ سمجھ دار تھا، کہا کہ جی ہاں ! کتاب اللہ سے ہی ہمارا فیصلہ فرمائیے، اور مجھے (اپنا مقدمہ پیش کرنے کی) اجازت دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”پیش کرو۔“ اس نے بیان کرنا شروع کیا کہ میرا بیٹا ان صاحب کے یہاں مزدور تھا۔ پھر اس نے ان کی بیوی سے زنا کر لیا، جب مجھے معلوم ہوا کہ (زنا کی سزا میں) میرا لڑکا رجم کر دیا جائے گا تو میں نے اس کے بدلے میں سو بکریاں اور ایک باندی دی، پھر علم والوں سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے لڑکے کو (زنا کی سزا میں کیونکہ وہ غیر شادی شدہ تھا) سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لیے شہر بدر کر دیا جائے گا۔

سورة النور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں تمہارا فیصلہ کتاب اللہ ہی سے کروں گا۔ باندی اور بکریاں تمہیں واپس ملیں گی اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا۔ اچھا انیس! تم اس عورت کے یہاں جاؤ، اگر وہ بھی (زنا کا) اقرار کر لے، تو اسے رجم کر دو (کیونکہ وہ شادی شدہ تھی)" بیان کیا کہ انیس رضی اللہ عنہ اس عورت کے یہاں گئے اور اس نے اقرار کر لیا،
اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے وہ رجم کی گئی۔

(بخاری:2725,2724، مسلم:1698,1697)

سورۃ النور

غیر شادی شدہ زانی کی سزا ← جلاوطنی کے ساتھ ایک سو دُرّے

محصن یعنی نکاح صحیح میں مباشرت کی ہو
اور وہ آزاد، بالغ اور عاقل ہو ← رجم

زنا کی سزا

غیر شادی شدہ ←	جلاوطنی کے ساتھ سو کوڑے
شادی شدہ ←	رجم

زنا کی سزا اتنی سخت کیوں ہے

- انسانیت کا مستقبل اس کے بغیر محفوظ نہیں ہو سکتا
- اگر گھر اور خاندان نہیں بنیں گے تو معاشرہ مضبوط اور صحت مند نہیں ہو سکتا

سیدنا ابو ہریرہ اور سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے اس
لونڈی کے متعلق پوچھا گیا جو غیر شادی شدہ ہو اور زنا کر لیا تو

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارو، اگر پھر زنا کرے تو پھر کوڑے مارو، اگر پھر
زنا کرے تو پھر کوڑے مارو اور اسے بیچ ڈالو خواہ ایک رسی ہی قیمت میں ملے۔“

(بخاری:6837)

زنا کی سزا میں تاخیر

- اگر زانیہ ایسی حالت میں ہو کہ کوڑے مارنے کی صورت میں اس کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہو تو کوڑے مارنے میں تاخیر کرنا ثابت ہے
- اگر زانیہ حاملہ ہو تو وضع حمل اور دودھ چھڑانے تک سنگسار نہیں کرنا چاہیے

سورة النور

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، غامد کی عورت آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے زنا کیا، مجھ کو پاک کیجئے۔ آپ ﷺ نے اس کو پھیر دیا، جب دوسرا دن ہوا اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے کیوں لوٹاتے ہیں شاید آپ ایسے پھرانا چاہتے ہیں جیسے ماعز کو پھرایا تھا۔ قسم اللہ کی! میں تو حاملہ ہوں تو اب زنا میں کیا شک ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اچھا اگر تم نہیں لوٹتی (اور توبہ کر کے پاک ہونا نہیں چاہتی بلکہ دنیا کی سزا ہی چاہتی ہو) تو جاؤ بچہ جننے کے بعد آنا۔“ جب اس نے بچہ جنا تو بچہ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر لائی اور کہا کہ میں نے یہ بچہ جن لیا ہے۔

سورۃ النور

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جاؤ اس کو دودھ پلاؤ، جب اس کا دودھ چھٹے تو آنا۔'' جب اس کا دودھ چھٹا تو وہ بچے کو لے کر آئی، اس کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اور عرض کرنے لگی: اے اللہ تعالیٰ کے نبی! میں نے اس کا دودھ چھڑا دیا اور یہ کھانا کھانے لگا ہے۔ آپ ﷺ نے وہ بچہ پرورش کے لیے ایک مسلمان کو دے دیا۔ پھر حکم دیا اور اس کے سینے تک ایک گڑھا کھودا گیا، اور لوگوں کو اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک پتھر لے کر آئے اور اس کے سر پر مارا تو خون اڑ کر سیدنا خالد رضی اللہ عنہ کے منہ پر گرا، سیدنا خالد رضی اللہ عنہ نے اس کو برا کہا، یہ برا کہنا رسول اللہ ﷺ نے سن لیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”خبردار اے خالد! (ایسا مت کہو) قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ناجائز محصول لینے والا (جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے اور حقوق العباد میں گرفتار ہوتا ہے اور مسکینوں کو ستاتا ہے) ایسی توبہ کرے تو اُس کا گناہ بھی بخش دیا جائے۔“ (حالانکہ دوسری حدیث میں ہے کہ ایسا شخص جنت میں نہ جائے گا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اس کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور وہ دفن کی گئی۔

(مسلم:1695/23)

اللہ تعالیٰ انسانوں پر بہت مہربان ہے
اس کی حقیقی رحمت یہ ہے کہ
زانی اور زانیہ پر حد نافذ کر دی جائے

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا کی اس روایت میں ہے جس میں وہ بیان کرتی ہیں کہ ایک مخزومی عورت کا معاملہ
جس نے چوری کی تھی، قریش کے لوگوں کے لیے اہمیت اختیار کر گیا اور انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
اس معاملہ میں کون بات کر سکتا ہے اسامہ رضی اللہ عنہ کے سوا، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پیارے ہیں اور
کوئی آپ سے سفارش کی ہمت نہیں کر سکتا؟ چنانچہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کی تو نبی
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدوں میں سفارش کرنے آئے ہو؟“ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے
اور خطبہ دیا اور فرمایا: ”اے لوگو! تم سے پہلے کے لوگ اس لیے گمراہ ہو گئے کہ جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری
کرتا تو اسے چھوڑ دیتے لیکن اگر کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے تھے اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت نے
بھی چوری کی ہوتی تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا ہاتھ ضرور کاٹ دیتے

لوگوں کے سامنے سزا دینے کا مقصد

سزا دینے کا اصل مقصد تب پورا ہوگا

- جب لوگ عبرت حاصل کریں گے
- جب کثیر لوگ موجود ہوں تاکہ موجودہ مجرم کو دیکھ کر مستقبل کے مجرم ڈر جائیں اور حرام سے باز آئیں

اسی لیے مسلمانوں کی کثیر تعداد کو سزا کے وقت موجود رہنے کا حکم دیا ہے

سورة النور

جب اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلے میں کسی
اور کے فیصلے کو قبول کیا جائے
تو یہ دین نہیں ہے یہ دین کے دائرے سے باہر نکلنا ہے

سورة النور

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول االلہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ سے زیادہ اور کوئی غیرت مند نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے
بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی اپنی
تعریف پسند کرنے والا نہیں ہے

(بخاری:5220)

سورة النور

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اے امت محمد ! اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر غیرت مند اور کوئی نہیں کہ وہ
بندے یا بندی کو زنا کرتے ہوئے دیکھے، اے امت محمد ! اگر تمہیں وہ
معلوم ہوتا جو مجھے معلوم ہے تو تم ہنستے کم اور روتے زیادہ

(بخاری:5221)

سورة النور

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کو غیرت آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو غیرت اس وقت آتی ہے جب بندہ مومن وہ کام کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے

(بخاری:5223)

زنا کی سزا کے مقاصد

1 اس کا پہلا مقصد یہ ہے کہ مجرم سے اس کے جرم کا بدلہ لیا جائے

2 مجرموں کو سزا دے کر دوسروں کے لیے باعث عبرت بنا دیا جائے